سوال

(157) مردار کے چمڑے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ہمارے ملک میں عموماً گائے بیل یا بکری وغیرہ مردار کے چمڑے چمار لوگ مردار کے جسم سے اپنے ہاتھ سے اتار لیا کرتے ہیں۔ مگر مسلمان لوگ نہیں لیتے اگر کوئی لیتا ہے تو اس کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور اس کو چمار کہہ کر طعن کرتے ہیں۔ کیا شریعت میں جائز ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

«عن عبدالله بن عباس قال تصدق علی مولاة لمیمونة بشاة فماتت فمربها رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الا اخذتم اهابها فدبغتموه فانتفعتم به فقالوا انها میتة فقال انما حرم اکلها متفق علیه۔» (مشکوة باب تطهیر النجاسات فصل اول ص 44)

''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میمونہ رضی اللہ عنہا ام المؤمنین کی آزاد کردہ لونڈی پر ایک بکری صدقہ کی گئی وہ مرگئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس کا چمڑا کیوں نہ اتار لیا۔ اس سے فائدہ اٹھاتے۔ انہوں نے کہا: وہ مردار ہے فرمایا: صرف اس کا کھانا حرام ہے۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بکری گائے وغیرہ کا چمڑا اتار لینا چاہیے چماروں کو دینے کی ضرورت نہیں۔ اور جو اتارنے والے پر طعن کرے وہ خود مطعون ہے۔ کیونکہ وہ حدیث کا خلاف کرتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص243